95062-جگہ سن کرنے کے لیے انجیکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا جگہ سن کرنے کے لیے لگایا جانے والا انجیکشن روزہ توڑ دیتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جگہ سن کرنے والا انجیکشن لگانے سے روزے دار کا روزے نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ یہ تو یہ کھانا پینا ہے اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں شامل ہوتا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

اگر کوئی شخص رمضان المبارک میں جگہ سن کرنے والا انجیکشن لگوائے تو کیا وہ اس دن کے روزے کی قضاء میں روزہ رکھے گا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" نہیں، کیونکہ جگہ سن کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اور یہ صرف اس جگہ اور عضو پر ہی اثر انداز ہوتا ہے جہاں لگایا جائے، لیکن یہ معدہ تک نہیں پہنچتا، اس لیے جسے جگہ سن کرنے والا انجیکشن لگایا جائے تو اس کا روزے صحیح ہے " انتہی.

ماخوذ از : نور علی الدرب.

مزید آپ فتاوی الشیخ ابن باز (259/15) کا بھی مطالعہ کریں.

لیکن اگر مکمل جسم کو سن کر دیا جائے اور سارا دن ہی اس کے ہوش و حواس کھوئے رہیں تو پھر قضاء لازم ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" جب وہ سارا دن ہی بے ہوش رہے اور بالکل اسے ہوش آئے ہی نہ تو ہمارے امام اور امام شافعی کے قول کے مطابق اس کا روزہ صحیح نہیں ہوگا "

پھر کہتے ہیں :

" جب بے ہوش شخص دن کے کسی حصہ میں ہوش میں آجائے تو اس کا روزہ صحیح ہے، چاہے دن کے ابتدا میں ہو یا آخر میں " انتہی

دیکھیں : المغنی (12/3).

اس بنا پر اگر کسی شخص نے روزے کی حالت میں سن کرنے والا انجیکشن لگوایا تو اس کا روزہ صحیح ہے، اس بے ہوشی سے اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا، اور اگر وہ بے ہوشی کا انجیکشن فجر سے قبل لگوائے اور غروب آفتاب تک بے ہوش رہی تو اس دن کا روزہ صحیح نہیں.

واللہ اعلم.